NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE CONSTITUTION (AMENDMENT) BILL, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Law and Justice have the honour to present this report on the Bill further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan [The Constitution (Amendment) Bill, 2021 (Article 62)] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 09th November, 2021.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	**Chairman**
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Malik Umer Aslam Khan	Member
10. Mr. Junaid Akbar	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Mohsin Nawaz Ranjha	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Mr. Qadir Khan Mandokhail	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **(Annex-A)**, in its meeting held on 27th January, 2022. The Committee proposed the following amendment, therein: -

Clause 2

In clause 2, after the expression "three years" the expression "from the date of announcement of election schedule" shall be inserted.

4. The Committee recommended that the Bill as amended placed at (Annex-B) may be passed by the Assembly.

Sd/-
TAHIR HUSSAIN
Secretary
Islamabad, the 14th February, 2022

Sd/-
(RIAZ FATYANA)
Chairman

ANNEX-'A'

[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 62**.- In the Constitution, in Article 62, in clause (1), in paragraph (c), after the words " enrolled as a voter" the words " for the last three years" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The role of the Senate is to promote national harmony and to address the concerns of smaller provinces over the dominance of a single province due to a majority in the National Assembly. However, the notion of national harmony and harmony is compromised when a person from outside a province or, as in the case of the federal capital, registers his vote only a day in advance in that province or Islamabad and become member of the Senate. This is tantamount to depriving the legitimate residents of a province and Islamabad in an important forum like the Senate. However, it is a matter of record that in order to get a domicile of a province or Islamabad, the constitution stipulates that the person must reside in the province or Islamabad for a period of at least 3 years. If a person cannot get the domicile of a particular province or Islamabad before residing there for three years which is used just to represent a province or the Islamabad in government service, then how a person who is not a permanent resident of that province or Islamabad should represent that province or Islamabad in the house like Senate.

Sd/-

MR. MOHSIN DAWAR,
Member of National Assembly

Annex-B

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

WHEREAS it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement. -** (1) This Act may be called the Constitution (Amendment) Act, 2022.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of Article 62.-** In the Constitution, in Article 62, in clause (1), in paragraph (c), after the words "enrolled as a voter" the words "for the last three years from the date of announcement of election schedule" shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The role of the Senate is to promote national harmony and to address the concerns of smaller provinces over the dominance of a single province due to a majority in the National Assembly. However, the notion of national harmony and harmony is compromised when a person from outside a province or, as in the case of the federal capital, registers his vote only a day in advance in that province or Islamabad and become member of the Senate. This is tantamount to depriving the legitimate residents of a province and Islamabad in an important forum like the Senate. However, it is a matter of record that in order to get a domicile of a province or Islamabad, the constitution stipulates that the person must reside in the province or Islamabad for a period of last 3 years. If a person cannot get the domicile of a particular province or Islamabad before residing there for three years which is used just to represent a province or the Islamabad in government service, then how a person who is not a permanent resident of that province or Islamabad should represent that province or Islamabad in the house like Senate.

Sd/-
Mr. Mohsin Dawar,
Member of National Assembly

(B)

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون وانصاف کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف ۹ر نومبر، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دستور (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء (آرٹیکل ۶۲)] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

۱۔	جناب ریاض فتیانہ	چیئرمین
۲۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۳۔	جناب لال چند	رکن
۴۔	جناب محمد فاروق اعظم ملک	رکن
۵۔	محترمہ کشور زہرا	رکن
۶۔	محترمہ ملیکہ علی بخاری	رکن
۷۔	جناب محمد ثناء اللہ خان مستی خیل	رکن
۸۔	ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ	رکن
۹۔	ملک عمر اسلم خان	رکن
۱۰۔	جناب جنید اکبر	رکن
۱۱۔	محترمہ شنیلہ روت	رکن
۱۲۔	جناب محسن نواز رانجھا	رکن
۱۳۔	رانا ثناء اللہ خان	رکن
۱۴۔	چوہدری محمود بشیر ورک	رکن
۱۵۔	جناب عثمان ابراہیم	رکن
۱۶۔	خواجہ سعد رفیق	رکن
۱۷۔	جناب قادر خان مندوخیل	رکن
۱۸۔	سید نوید قمر	رکن
۱۹۔	ڈاکٹر نفیسہ شاہ	رکن
۲۰۔	محترمہ عالیہ کامران	رکن
۲۱۔	بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم وزیر برائے قانون وانصاف	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۷ر جنوری، ۲۰۲۲ء کو (منسلکہ۔الف) کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے اس حسب ذیل ترمیم تجویز کی ہے:-

شق ۲

شق ۲ میں، عبارت "تین سالوں" کے بعد عبارت "انتخابی شیڈول کے اعلان کی تاریخ سے" شامل کر دی جائے گی۔

۴۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ اسمبلی (منسلکہ۔ب) پر موجود ترمیم شدہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/-
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۴ر فروری، ۲۰۲۲ء

دستخط/-
(ریاض فتیانہ)
چیئرمین

منسلکہ۔الف

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کے نام سے موسوم ہو گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **آرٹیکل ۶۲ کی ترمیم:** دستور میں، آرٹیکل ۶۲ میں، شق (۱) میں، پیرا (ج) میں، الفاظ "اندراج بطور ووٹر" کے بعد الفاظ "گزشتہ تین سالوں کے لئے" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

سینیٹ کا کردار قومی ہم آہنگی کو فروغ دینا اور قومی اسمبلی میں اکثریت کی وجہ سے ایک صوبے کا چھوٹے صوبوں پر تسلط کے خدشات کا ازالہ کرنا ہے۔ تاہم قومی ہم آہنگی اور مفاہمت پر مصالحت کی جاتی ہے جب صوبے سے باہر یا وفاقی دارالحکومت کے معاملے میں، کوئی شخص اپنا ووٹ ایک دن قبل اس صوبہ میں یا اسلام آباد میں اندراج کراتا ہے اور سینیٹ کا رکن بن جاتا ہے۔ یہ سینیٹ جیسے اہم فورم میں صوبے اور اسلام آباد کے قانونی رہائشیوں کو محروم کرنے کے مترادف ہے۔ تاہم یہ ریکارڈ کا معاملہ ہے اور صوبے یا اسلام آباد کے ڈومیسائل کے حصول کے لئے، دستور یہ شرط عائد کرتا ہے کہ وہ شخص لازمی طور پر کم از کم تین سال کے عرصہ سے اس صوبے یا اسلام آباد کا رہائشی ہو۔ اگر وہ شخص وہاں تین سال سے کم عرصہ سے رہائش پذیر ہو تو وہ اس مخصوص صوبے یا اسلام آباد کا ڈومیسائل حاصل نہیں کر سکتا جو کہ صرف سرکاری ملازمت میں اس صوبے یا اسلام آباد کی نمائندگی کرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے، پھر وہ شخص جو کہ اس صوبے یا اسلام آباد کا مستقل رہائشی نہیں ہے وہ کیسے سینیٹ کی طرح کے ایوان میں اس صوبے یا اسلام آباد کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

دستخط/۔
جناب محسن داوڑ،
رکن، قومی اسمبلی

ضمیمہ-ب

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا دستور (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۲ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرٹیکل ۶۲ کی ترمیم:** دستور میں، آرٹیکل ۶۲ میں، شق (۱) میں، پیرا (ج) میں، الفاظ "اندراج بطور ووٹر" کے بعد الفاظ "انتخابی شیڈول کی تاریخ سے گزشتہ تین سالوں کے لئے" شامل کر دیئے جائیں گے۔

بیان اغراض ووجوہ

سینیٹ کا کردار قومی ہم آہنگی کو فروغ دینا اور قومی اسمبلی میں اکثریت کی وجہ سے ایک صوبے کا چھوٹے صوبوں پر تسلط کے خدشات کا ازالہ کرنا ہے۔ تاہم قومی ہم آہنگی اور مفاہمت پر مصالحت کی جاتی ہے جب صوبے سے باہر یا وفاقی دارالحکومت کے معاملے میں، کوئی شخص اپنا ووٹ ایک دن قبل اس صوبہ میں یا اسلام آباد میں اندراج کراتا ہے اور سینیٹ کا رکن بن جاتا ہے۔ یہ سینیٹ جیسے اہم فورم میں صوبے اور اسلام آباد کے قانونی رہائشیوں کو محروم کرنے کے مترادف ہے۔ تاہم یہ ریکارڈ کا معاملہ ہے اور صوبے یا اسلام آباد کے ڈومیسائل کے حصول کے لئے، دستور یہ شرط عائد کرتا ہے کہ وہ شخص لازمی طور پر کم از کم تین سال کے عرصہ سے اس صوبے یا اسلام آباد کا رہائشی ہو۔ اگر وہ شخص وہاں تین سال سے کم عرصہ سے رہائش پذیر ہو تو وہ اس مخصوص صوبے یا اسلام آباد کا ڈومیسائل حاصل نہیں کر سکتا جو کہ صرف سرکاری ملازمت میں اس صوبے یا اسلام آباد کی نمائندگی کرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے، پھر وہ شخص جو کہ اس صوبے یا اسلام آباد کا مستقل رہائشی نہیں ہے وہ کیسے سینیٹ کی طرح کے ایوان میں اس صوبے یا اسلام آباد کی نمائندگی کر سکتا ہے۔

دستخط/۔
جناب محسن داوڑ،
رکن، قومی اسمبلی